ریونت ریڈی کی اگلی سیاسی منزل بی جے پی' کے ٹی آر

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) ایک حیران کن انکشاف میں بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی آر نے کہا کہ چیف منسٹر اے ریونت ریڈی اپنی ٹیم کے ساتھ بہت جلد بھارتیہ جنتا پارٹی) بی جے پی (میں شامل ہوجائیں گے۔ چیف منسٹر ٹی آر نے آج یہاں یہ بات کہی۔ یہاں میڈیا کے نمائندوں سے غیر رسمی بات چیت کرتے ہوئے بی آر ایس کے کارگزار صدر نے کہا کہ چیف منسٹر نے حالیہ دنوں خود اپنے ساتھیوں کے سامنے اپنے چونکا دینے والے ان منصوبوں کا انکشاف کیا۔ چیف منسٹر نے اپنے ساتھیوں کے سامنے مزید یہ انکشاف کیا کہ وہ) ریونت ریڈی (بی جے پی میں پیدا ہوئے ہیں اور ان کا سیاسی سفر بھی بی جے پی میں ہی ختم ہوگا۔ اس کے اثر کے ساتھ ریونت ریڈی نے مبینہ طور پر وزیر اعظم نریندر مودی اور مرکزی وزیر داخلہ امیت شاہ سے وعدہ کیا ہے۔ یہ بھی بتایا جاتا ہے کہ ریونت ریڈی نے وزیر اعظم مودی کو یہ بتایا کہ انہوں نے اے بی وی پی سے اپنا سیاسی کیریئر کا آغاز کیا تھا اور ان کا سیاسی کریئر بھی زعفرانی پرچم تلے ختم ہوگا۔ کے ٹی آر نے چیف منسٹر سے مطالبہ کیا کہ وہ ان الزامات پر عوام کے سامنے وضاحت کریں۔ کانگریس حکومت کی جانب سے کسانوں کے قرض معافی کے ادعا جات کے بارے میں بی آر ایس کے سابق وزیر نے کہا کہ اسٹیٹ لیول بینکرس کمیٹی کے پاس 47 لاکھ کسانوں کے فصل قرض معاف کیا جانا ہے۔ اس سلسلہ میں چیف منسٹر نے یہ کہا تھا کہ فصل قرض معافی کے لئے 40 ہزار کروڑ روپئے درکار ہوں گے تاہم ریاستی کابینہ کے اجلاس میں اس مقصد کے لئے 31 ہزار کروڑ روپئے کی منظوری دی ہے جبکہ 27 ہزار کروڑ روپئے مختص کئے گئے۔ آخر کار چیف منسٹر نے 17 ہزار کروڑ مالیت کے قرض معافی کا اعلان کیا ہے۔ بی آر ایس گاؤں کی سطح سے قرض معافی کی مکمل تفصیلات اکٹھا کر رہی ہے اور ان تفصیلات کو اضلاع کے کلکٹروں کے پاس پیش کیا جائے گا۔ بعد میں ان تفصیلات کو ریاستی حکومت کو پیش کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اندرون 2 یوم، ریاست بھر میں بی آر ایس احتجاج منظم کرے گی۔ بی آر ایس کال سنٹر میں 1.20 لاکھ شکایتیں وصول ہوئی ہیں۔ میرا ماننا ہے کہ حکومت نے صرف 40 فیصد کسانوں کے قرض معاف کیا ہے۔ فاکسکن کی کرناٹک میں سرمایہ کاری کے بارے میں کے ٹی آر نے کہا کہ سابق چیف منسٹر کے چندر شیکھر را کی حکومت نے فاکسکن کے ساتھ ایک یادداشت مفاہمت پر دستخط کئے تھے جس کا مقصد ایک لاکھ نوکریوں کے مواقع تخلیق کرنا تھا مگر ریونت ریڈی کے لہجہ اور ان کی انتظامی ناکامی کی وجہ سے یہ کمپنی ریاست سے چلی گئی۔ کے ٹی آر نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ ریاست میں فاکسکن کی سرمایہ کاری اور اس کے توسیع منصوبوں کی تفصیلات کو منظر عام پر لائے۔

سرکاری معاملات میں میرے بھائیوں کا دخل نہیں

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) چیف منسٹر ریونت ریڈی نے سرکاری معاملات، امور میں ان کے بھائیوں کے مبینہ طور پر ملوث ہونے کے الزام کی تردید کرتے ہوئے چیف منسٹر نے کہا کہ ان کے بھائیوں کا حکومت میں کوئی عہدہ حاصل نہیں ہے۔ میرا کوئی بھی بھائی پروٹوکول کا فائدہ نہیں اٹھا رہا ہے، چیف منسٹر نے بی آر ایس کے کارگزار صدر کے ٹی آر کے الزامات کی وضاحت کرتے ہوئے بی آر ایس قائدین سے سوال کیا کہ اگر ان کے بھائی اپنے خرچ پر بیرون ملک جاتے ہیں تو انہیں کیوں پریشانی ہوتی ہے؟۔ انہوں نے کہا کہ میرے رشتہ دار کئی سالوں سے امریکہ میں مقیم ہیں۔ میرے سات بھائی ہیں۔ میرے بھائیوں کو حکومت میں ذمہ داریاں نہیں دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ کیا میرے بھائیوں کو یہ کہہ کر گھر بیٹھ جانا چاہیے کیوں کہ میں چیف منسٹر بن گیا ہوں؟ ریونت ریڈی نے کہا جب میرے بھائی اپنے خرچ پر بیرون ملک جاتے ہیں تو اپوزیشن اس پر بھی سیاست کر رہا ہے۔ نئی دہلی میں صحافیوں کے ساتھ بات چیت کے دوران چیف منسٹر نے کہا کانگریس حکومت نے ایک بھی اسکیم نہیں روکی ہے اور حکومت ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو تمام سرکاری ملازمین کو تنخواہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا سابق میں کے سی آر صرف ٹھیکیداروں کو رقم دیتے تھے۔ میں نے اپنی ترجیحات کے مطابق کسانوں کے قرض معافی اسکیم کو نافذ کیا۔ انہوں نے کہا ریاست سے راجیہ سبھا کے لیے کانگریس امیدوار ابھیشیک منوسنگھوی کا خیر مقدم ہے۔ انہوں نے کہا مجھے بی آر ایس کی اس تنقید کی پرواہ نہیں ہے کہ کانگریس، ریاست کی راجیہ سبھا کی سیٹیں دہلی والوں کو دے رہی ہے۔ بی آر ایس قائدین سے میرا سوال ہے کہ جب بھی انہیں آنکھ یا دانت میں تکلیف ہوتی ہے وہ دہلی کیوں آتے ہیں؟ کیا حیدرآباد میں ڈاکٹرس نہیں ہیں؟ کے سی آر نے نئی دہلی میں خصوصی نمائندہ کا عہدہ اور نئی دہلی میں میڈیا ایڈوائزر کا عہدہ کس کو دیا تھا؟ چیف منسٹر نے کہا کہ ٹی پی سی سی کے نئے صدر کا انتخاب کا معاملہ ان کے ہاتھ میں نہیں ہے۔ ہمیں ہائی کمان کے فیصلہ کے مطابق آگے بڑھنا ہے۔ میں نے اپنی رائے ہائی کمان کو بہت پہلے بتا دی تھی۔ انہوں نے کہا کانگریس میں ہنمنت راجیسا کوئی وفادار لیڈر نہیں ہے۔ چیف منسٹر نے مزید نے کہا کہ ریاستیں وزیر اعظم کے ساتھ میرے بھائی کی طرح سلوک کرتی ہیں اور تلنگانہ نے اس کی ضروریات کی تکمیل کے لیے فنڈز جاری کرنے کی درخواست کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تلنگانہ کانگریس، ایس سی تحفظات کی درجہ بندی پر قائم ہے۔ تاہم، مرکز ایس سی تحفظات میں کریمی لیئر کے بارے میں واضح نظریہ کا حامل نہیں ہے۔ ریونت ریڈی نے کہا کہ کانگریس حکومت نے ورنگل اعلامیہ کے مطابق قرض معافی کی اسکیم کو نافذ کیا ہے اور مستقبل میں تمام وعدوں کو پورا کریگی۔

گروپ I مین امتحانات کے اوقات کا اعلان

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ پبلک سرویس کمیشن (ٹی جی پی ایس سی) گروپ I مینس کے امتحانات حیدر آباد میں دوپہر 2 بجے سے شام 5 بجے تک منعقد کیے جائیں گے۔ ان امتحانات کا انعقاد 20 سے 27 اکتوبر تک ہوگا۔ ٹی جی پی ایس سی نے ایک پریس نوٹ جاری کرتے ہوئے کہا کہ جنرل انگلش) کوالیفائنگ ٹیسٹ (کا امتحان 21 اکتوبر کو، جنرل مضمون) پرچہ 22 (1- اکتوبر کو، تاریخ و ثقافت، 23 اکتوبر کو جغرافیہ) پرچہ (II، 24 اکتوبر کو ہندوستانی معاشرہ، آئین اور حکمرانی) حصہ (III، 25 اکتوبر کو معیشت اور ترقی) پرچہ چہارم (، سائنس اور ٹیکنالوجی اور ڈیٹا انٹرپریٹیشن) پرچہ پنجم (کا امتحان 26/ 27 اکتوبر کو ہوگا۔ تلنگانہ تحریک اور ریاست کی تشکیل کا امتحان، 27 اکتوبر کو منعقد ہوگا۔ امیدواروں کی سہولت کے لیے سوالوں پر چوں کے نمونہ جوابی کتابچہ 17 اگست سے https://www.tspsc.gov.in پر دستیاب کرائے جا رہے ہیں۔ امیدواروں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ کتابچہ ڈان لوڈ کریں اور تحریر کرنے کی مشق کریں۔ امیدواروں کو مشورہ دیا گیا ہے کہ وہ ہدایات کو احتیاط سے دیکھیں اور امتحان میں شرکت کے دوران ان پر عمل کریں۔

تلنگانہ میں یو پی آئی ایپس کے ذریعہ برقی بلز کی ادائیگی کا سابقہ نظام بحال

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ میں پاور یوٹیلیٹیز کمپنیوں نے یونیفائیڈ پے منٹس انٹرفیر) یو پی آئی (پر مبنی ایپس کے ذریعہ برقی بلز کی ادائیگیوں کو قبول کرنے کے سابقہ نظام کو دوبارہ بحال کر دیا ہے۔ سدرن پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی آف تلنگانہ لمیٹڈ) ٹی جی پی ڈی سی ایل (اور ناردرن پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی آف تلنگانہ لمیٹڈ) ٹی جی این ڈی پی سی ایل (نے یکم جولائی سے گیٹ ویز اور پینکس کے بشمول یو پی آئی پر مبنی ایپس کے ذریعہ برقی بلز کی ادائیگی کی سہولت کو ختم کر دیا تھا۔ آر بی آئی کے رہنمایانہ خطوط کے پیش نظر ان کمپنیوں نے یو پی آئی پر مبنی مختلف ایپس کے ذریعہ بلز کی ادائیگیوں کو قبول کرنا بند کر دیا تھا۔ این پی سی آئی بھارت بل پے لمیٹڈ) این بی پی ایل (نے اپنے ایک بیان میں دعوی کیا کہ اس نے سدرن پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی اور ناردرن پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی کو بھارت بل پے منٹ سسٹم) بی بی پی ایس (کے پلاٹ فام میں شامل کر لیا ہے۔ اس پیشرفت کے بعد ریاست تلنگانہ کے برقی صارفین اب محفوظ طریقہ سے بی بی پی ایس کے فعال پلاٹ فام کے ذریعہ اپنے برقی بلز ادا کر سکتے ہیں۔ صارفین سینکڑوں بینکس اور فن ٹیک ایپس اور ویب سائٹ ذریعہ بی بی پی ایس پلاٹ فام کے توسط سے برقی بلز ادا کر پائیں گے۔

اپوزیشن کی منفی مہم کا سوشیل میڈیا کے ذریعہ جواب دیا جائے: اتم کمار ریڈی

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) وزیر آبپاشی وسیول سپلائز اتم کمار ریڈی نے پارٹی کارکنوں پر زور دیا کہ وہ ریاست میں کانگریس حکومت کے کارناموں کو اجاگر کرنے کے لئے سوشیل میڈیا کا استعمال کریں۔ انہوں نے اصل اپوزیشن بی آر ایس کی جانب سے کی جارہی منفی مہم کا جواب دینے اور اس کے دور کی ناکامیوں کو بے نقاب کرنے پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے سوریہ پیٹ ضلع کے کودا ڈا اور حضور نگر اسمبلی حلقوں میں کانگریس کے سوشیل میڈیا کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوام کے سامنے کانگریس حکومت کے کارناموں کو پیش کرنے کے لئے سوشیل میڈیا موثر پلیٹ فارم موثر ثابت ہوسکتا ہے۔ انہوں نے حقائق اور اعداد و شمار کے ساتھ غلط معلومات کی تردید کرنے کی بھی خواہش کی تا کہ پارٹی کے بیانیہ کو مستحکم اور ساکھ والا بنایا جاسکے۔

پرائیویٹ اور سرکاری اسپتالوں میں آؤٹ پیشنٹ طبی خدمات متاثر

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) کولکتہ میں ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت ریزی اور قتل کے خلاف ملک گیر ہڑتال کے طور پر، تلنگانہ کے تمام پرائیویٹ اور سرکاری اسپتالوں میں آٹ پیشنٹ طبی خدمات ہفتہ کی صبح متاثر ہوئیں۔ سرکاری اور پرائیویٹ اسپتالوں میں ہنگامی طبی خدمات معمول کے مطابق جاری رہیں۔ انڈین میڈیکل ایسوسی ایشن کی قیادت میں متعدد ایسوسی ایشنس نے او پی خدمات سے دستبرداری کا فیصلہ کرتے ہوئے، اسپتالوں میں طبی خدمات کا بائیکاٹ کیا۔ ریاست میں پہلی بار، تمام بڑے کارپوریٹ اسپتالوں اور چھوٹے کلینکس ونرسنگ ہومس اس احتجاج میں شامل ہوئے۔ ہفتہ کی صبح 6 بجے سے اتوار کی صبح 6 بجے تک او پیز کو منسوخ کر کے اور انتخابی سرجریوں کو ملتوی کر دیا گیا۔ مختلف سرکاری ٹیچنگ اسپتالوں میں ہوئے احتجاج میں سینئر ڈاکٹروں، طبی ماہرین اور سینئر ریذیڈنٹس کے علاوہ محکمہ صحت کے اسٹاف نرسس اور نان کلینکل ملازمین بھی شامل ہوئے۔ ہفتہ کی صبح سے ہی، گاندھی اسپتال این آئی ایم ایس، عثمانیہ جنرل اسپتال، نیلوفر اسپتال، چیسٹ اسپتال، کوٹھی ڈسٹرکٹ اسپتال، پیٹلہ برج کے میٹرنٹی اسپتال اور سلطان بازار سمیت بڑے سرکاری ٹیچنگ اسپتالوں کے ڈاکٹروں، نرسوں اور مریضوں کی دیکھ بھال کرنے عملہ نے سلسلہ وار احتجاج میں حصہ لیا جنہوں نے ریلیاں نکال کر ٹرینی ڈاکٹر کے ارکان خاندان کو انصاف فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ڈاکٹروں کا ایک اور بڑا مطالبہ سرکاری اسپتالوں میں اسٹاف کے تحفظ کے لیے مرکزی قانون کا فوری نفاذ ہے۔

3 منشیات فروش گرفتار' کروڑوں مالیتی ہیروئن پیسٹ ضبط

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) حالیہ دنوں میں منشیات کے خلاف بڑی کاروائی میں سائبرآباد کمشنریٹ کے تحت مادھاپور پولیس ایس اوٹی نے جمعہ کے روز 3 منشیات فروش اور 5 صارفین کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے ان گرفتارشدگان کے قبضہ سے 4.34 کروڑ مالیت کے 620 گرام ہیروئن پیسٹ، 2 کاریں اور 8 موبائیل فونس جن کی جملہ مالیت 4.65 کروڑ روپئے بتائی گئی ہے کو ضبط کرلیا۔ ڈی سی پی مادھاپور ڈاکٹر جی ونیت اور ڈپٹی کمشنر اسپیشل آپریشن ٹیم) ایس او ٹی (ڈی سرینواس نے آج یہاں میڈیا کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے بتایا کہ 3 منشیات فروش میں جن کا تعلق پالی راجستھان سے بتایا گیا ہے، منگلا رام چودھری، دنیش چودھری اور گنیش چودھری شامل ہیں کو گرفتار کرلیا ہے۔ اصل سرغنہ ساور جھٹ عرف سنوار لال فرار بتایا گیا ہے۔ وہ بھی راجستھان کا متوطن ہے جبکہ منشیات استعمال کرنے والوں کی شناخت تن گرجر) پگی باولی (پرکاش چودھری) سعید آباد (جے وی دواسی) امین پور (پرکاش چودھری) سائنک پوری کالونی (اور بنارام چودھری) بھونگیر (کے طور پر کی گئی ہے۔ ان تمام کا تعلق راجستھان اور مدھیہ پردیش سے بتایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق دنیش، گنیش اور منگلا رام چودھری، منشیات فروخت کرتے ہوئے آسانی سے پیسہ کمانا چاہتے تھے۔ انہوں نے ایک ڈرگ سپلائر ساور جھٹ کو ہیروئن پیسٹ کا آرڈر دیا اور اسے اڈوانسڈ کے طور پر 48 ہزار روپئے بھی ادا کئے۔ ساور جھٹ 7/اگست کو کار کے ذریعہ حیدرآباد پہونچا اور ان تینوں کو 620 گرام ہیروئن پیسٹ حوالہ کیا۔ تینوں منشیات فروشوں نے ایک ٹیم بناتے ہوئے اس پیسٹ کو صارفین تک پہونچانے کا فیصلہ کیا اور اس ضمن میں انہوں نے راجستھان سے اپنے جان پہچان والے 3 افراد رمیش، چندو اور سریش سے بات کی اور ان 3 افراد کو ہیروئن پیسٹ، صارفین تک منتقل کرنے کی ذمہ داری دی تھی۔ ان تینوں کو ٹاسک مکمل کرنے کے لئے 7 ہزار روپئے ادا کئے گئے۔ ڈی سی پی مادھاپور جی ونیت نے یہ بات بتائی۔ انہوں نے مزید کہا کہ منشیات فروش راجستھان کے حیدرآباد پہونچے اور ای سی آئی ایل میں رادھیکا ایکس روڈ کے قریب ایک ہوٹل میں مقیم تھے۔ شہر کے ایک ہوٹل میں ان تینوں نے رمیش، چندو اور سریش سے ملاقات کی اور ڈرگس کی فروخت کے منصوبہ پر بات چیت کی۔ بعد ازاں دنیش، گنیش، پرکاش اور منگلا رام ایک کار کے ذریعہ گچی باولی میں ایک شاپ پہونچے تا کہ اس ڈرگس کو چھپا کر رکھا جاسکے۔ یہ شاپ پرکاش چودھری کی بتائی گئی ہے۔ خفیہ اطلاع ملنے پر ایس او ٹی اور رائے درگم پولیس کے عہدیداروں نے ان مشتبہ افراد کو گرفتار کرتے ہوئے ان کے قبضہ سے منشیات کو ضبط کرلیا۔ ان کی ایما پر 5 صارفین کو بھی گرفتار کرلیا گیا۔ مفرور مشتبہ افراد کی تلاش جاری ہے۔

دنیا کے ممالک کے سامنے تلنگانہ کو مستقبل کی ریاست کے طور پر پیش کیا گیا: سریدھر بابو

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ کے وزیر صنعتیں سری دھر بابو نے کہا ہے کہ دنیا کے ممالک کے سامنے تلنگانہ کو مستقبل کی ریاست کے طور پر پیش کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ حیدرآباد 4.0 منصوبہ پر وزیر اعلی ریونت ریڈی کے ساتھ ان کے امریکہ اور سیول کے دورہ کے دوران سرمایہ کاروں سے ہوئی بات چیت میں تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے ریاستی سکریٹریٹ میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حال ہی میں اختتام پذیر امریکہ اور جنوبی کوریا کے دورہ کے دوران 35 ہزار کروڑ روپے کی سرمایہ کاری کے لئے تقریبا 30 ہزار افراد کو ملازمت کے سلسلہ میں 25 یادداشت مفاہمتوں پر دستخط کئے گئے۔ انہوں نے کہا کہ اس دورہ کا مقصد ریاست کی کانگریس حکومت کی پالیسیوں سے واقف کروانا اور روزگار حاصل کرنا تھا۔ انہوں نے آئی ٹی، فارما، ڈاٹا سنٹرس، ای وی اینڈ بیٹری اور دیگر شعبوں پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کئے گئے تبادلہ خیال اور یادداشت مفاہمتوں کی تفصیلات سے واقف کروایا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آمیزان جلد ہی ریاست میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری کرے گا۔

فلکسی تنازعہ، سدی پیٹ میں کشیدگی، بی آر ایس اور کانگریس کارکن متصادم

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ کے ضلع سدی پیٹ میں کل رات دیر گئے ڈرامہ دیکھا گیا کیونکہ کسانوں کے قرضوں کی معافی پر سابق وزیر و بی آر ایس لیڈر ہریش راو سے استعفی کا مطالبہ کرتے ہوئے کانگریس کے مقامی لیڈروں اور کارکنوں نے فلکسی بورڈس لگائے جن کو نکالنے کیلئے بی آر ایس کے کارکن پہنچ گئے جس کی وجہ سے کشیدگی پھیل گئی۔ ہریش راو نے کسانوں کے قرضہ جات کی معافی کا مطالبہ کرتے ہوئے وزیر اعلی کو چیلنج کیا تھا جس پر وزیر اعلی ریونت ریڈی نے انہیں 15 اگست تک کسانوں کے قرضہ جات کی معافی پر اسمبلی کی رکنیت سے استعفی کا چیلنج کیا تھا۔ وزیر اعلی نے 15 اگست کو کسانوں کے قرضہ جات کو معاف کر دیا جس پر کانگریس کے لیڈروں نے ہریش راو سے استعفی کا مطالبہ کرتے ہوئے فلکسی بورڈس لگائے جس پر تنازعہ ہوگیا۔ بی آر ایس کے کارکن اور قائدین بڑی تعداد میں فلکسی بورڈس کو نکالنے کیلئے پہنچ گئے۔ دونوں جماعتوں کے کارکنوں نے ایکدوسرے کے خلاف نعرے بازی کی جس پر کشیدگی پھیل گئی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس وہاں پہنچ گئی جس نے دونوں جماعتوں کے کارکنوں کو حراست میں لے لیا۔ بی آر ایس کے لیڈروں نے الزام لگایا کہ ان کی جانب سے لگائے گئے فلکسی بورڈس جس میں وزیر اعلی سے استعفی کا مطالبہ کیا گیا تھا، نکال دیئے گئے ہیں جبکہ پولیس، کانگریس کے کارکنوں کے فلکسی بورڈس کی حفاظت کر رہی ہے۔

سرکاری رہائش گاہ پر کانگریس کارکنوں کا حملہ سابق وزیر ہریش را کا الزام

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) تلنگانہ کی اصل اپوزیشن بی آر ایس کے لیڈر و سابق وزیر ہریش راو نے الزام لگایا کہ کانگریس کے کارکنوں نے کل شب ان کی سرکاری رہائش گاہ پر حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس کارکنوں کا آدھی رات کا حملہ ناانصافی کا ثبوت ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ تالے توڑنا اور املاک کو تباہ کرنا غیر جمہوری ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ حملہ کو روکے بغیر پولیس نے ملزمین کو تحفظ فراہم کیا۔ انہوں نے سوال کیا کہ اگر ایم ایل اے کے پاس سیکورٹی نہیں ہے تو شہریوں کی سیکورٹی کیا ہے؟

تلنگانہ میں بارش کا امکان

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران وقار آباد، سنگا ریڈی، محبوب نگر، ناگر کرنول، ونپرتی، نارائن پیٹ اور جوگولمبا گدوال اضلاع میں شدید بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے اپنی رپورٹ میں کہا کہ آئندہ 24 گھنٹوں کے دوران ریاست کے تمام اضلاع کے بعض مقامات پر گرج و چمک کیساتھ بارش کا امکان ہے۔ جنوب مغرب مانسون تلنگانہ میں سرگرم ہوگیا ہے۔ کریم نگر اور میدک میں شدید بارش ہوئی۔ ساتھ ہی جگتیال کے چند مقامات اور جے شنکر بھوپال پلی، کامارڈی، محبوب نگر، ملگ، ناگر کرنول، نظام آباد، راجنا سرسلہ، رنگا ریڈی میں گذشتہ 24 گھنٹوں کے دوران بارش ہوئی۔ اسی عرصہ کے دوران تلنگانہ میں کئی مقامات پر بارش ہوئی۔

حسین ساگر کی سطح آب میں اضافہ، حکام کی قریبی نظر

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) شہر کے قلب میں واقع مشہور تفریحی مقام حسین ساگر کی سطح آب پر جی ایچ ایم سی حکام قریبی نظر رکھے ہوئے ہیں کیونکہ شہر میں گزشتہ 2 دنوں کی شدید بارش کی وجہ سے حسین ساگر میں پانی کے بہاو میں اضافہ ہوا ہے جس کے سبب ساگر کی سطح آب میں اضافہ درج کیا گیا ہے۔ حسین ساگر جھیل کی مکمل سطح آب 513.41 کے مجملہ ہفتہ کی صبح ساگر کی سطح آب میں 513.53 تک کا اضافہ درج کیا گیا تھا۔ واٹر مینجمنٹ کے حصہ کے طور پر ایک دروازہ کو 2 فیٹ اوپر اٹھایا گیا اور 12 ویسٹس) راہداریوں (سے پانی خارج کیا جارہا ہے۔

ایل آر ایس پورٹل پر دستاویزات اپ لوڈ کرنے کا موقع

حیدرآباد۔ 17/اگست (سفیر نیوز) حکومت تلنگانہ نے غیر منظور شدہ اور غیر قانونی لے آٹ رولز 2020 کے ریگولرائزیشن (LRS-2020) کے تحت درخواست دہندگان کو ایل آر ایس پورٹل کے ذریعہ) شارٹ فال (سابق میں جو ضروری دستاویزات داخل نہیں کی گئی تھیں کو اپ لوڈ کرنے کا موقع فراہم کیا ہے۔ اس کے متعلق قوانین اور رہنمایانہ خطوط ابتدائی طور پر اگست 2020 میں جاری کیے گئے تھے اور 6 اگست 2020 کو یا اس سے پہلے رجسٹرڈ ڈیڈز کے ذریعے فروخت کیے گئے پلاٹوں کے لیے ستمبر 2020 اور جولائی 2023 میں ترامیم کے ساتھ رہنمایانہ خطوط جاری کے گئے۔ درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ 15 اکتوبر 2020 تھی۔ 2020 میں گورنمنٹ آرڈر کے جاری ہونے کے باوجود، ایل آر ایس درخواستوں پر کارروائی جنوری 2024 میں ہی شروع ہوسکی۔ تب سے، 4,28,832 درخواستوں پر کارروائی کی گئی ہے، جس میں 60,213 درخواستوں کو منظوری مل چکی ہے، اور اس کے نتیجہ میں 96.60 کروڑ روپے جمع ہوئے ہیں۔ تاہم، یہ دیکھا گیا ہے کہ 75 فیصد سے زیادہ درخواستوں میں دستاویزات کی کمی ہے جس کی وجہ سے کارروائی میں تاخیر ہو رہی ہے۔ حکومت نے متعلقہ میونسپلٹی، کارپوریشن، اربن ڈیولپمنٹ اتھارٹیز کے رسمی شارٹ فال لیٹر کا انتظار کیے بغیر درخواست دہندگان کو براہ راست ایل آر ایس پورٹل پر دستاویزات اپ لوڈ کرنے کی اجازت دینے کا فیصلہ کیا۔

کانپور میں سابرمتی ایکسپریس کے 22 ڈبے پٹری سے اترے

کانپور، 17 اگست (اے یو ایس) اتر پردیش کے کانپور میں جمعہ کی دیر رات ایک ٹرین حادثہ پیش آیا۔ جہاں سابرمتی ایکسپریس پٹری سے اتر گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ جیسے ہی سابرمتی ایکسپریس کانپور اور جھیمسین اسٹیشن کے درمیان پہنچی، وہ پٹری سے اتر گئی۔ ذرائع کے مطابق ٹرین حادثہ جمعہ کی رات تقریباً 30:2 بجے پیش آیا۔ ٹرین کے پٹری سے اترنے کی وجہ انجن سے پتھر کا تصادم بتایا جارہا ہے۔ ٹرین کے پٹری سے اترتے ہی محکمہ ریلوے کے کئی اہلکار موقع پر پہنچ گئے۔ اس کے ساتھ ہی اطلاع ملتے ہی گاؤں والے بھی وہاں پہنچ گئے۔ فی الحال اس حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ سلی گڑی کے رنگاپانی میں گڈز ٹرین پٹری سے اتر گئی دیر رات سلی گڑی۔ رنگاپانی علاقے میں ایک مال گاڑی ٹرین بھی پٹری سے اتر گئی۔ بتایا جارہا ہے کہ مال گاڑی ایندھن لے کر جارہی تھی۔ اس سے پہلے بھی 15 دن پہلے رنگاپنی میں ایک اور مال ٹرین پٹری سے اتر گئی تھی۔ اس سے قبل رواں سال جون کے مہینے میں بھی اسی علاقے میں کنچن جنگا ایکسپریس کو حادثہ پیش آیا تھا، جس میں متعدد افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے تھے۔ یہ وہی علاقہ ہے جہاں 2 ماہ میں 3 ٹرینیں حادثات کا شکار ہو چکے ہیں۔

آر جی کار اسپتال میں توڑ پھوڑ کے واقعہ میں 100 کروڑ کا نقصان: ممتا بنرجی

کولکتہ، 17 اگست (اے یو ایس) مغربی بنگال کی وزیر اعلی ممتا بنرجی نے کہا کہ تقریباً 40 افراد کا ایک گروپ اسپتال میں داخل ہوا اور ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ، نرسنگ یونٹ اور میڈیکل اسٹور میں توڑ پھوڑ کی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ہنگامہ آرائی اور توڑ پھوڑ سے تقریباً 100 کروڑ روپے کا نقصان ہوا ہے۔ ہجوم نے اس سٹیج پر بھی توڑ پھوڑ کی جہاں جونیئر ڈاکٹر ترینی خاتون ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے خلاف احتجاج کر رہے تھے اور سیکورٹی کا مطالبہ کر رہے تھے۔ اس کے ساتھ ہی سی ایم ممتا نے آر جی کار اسپتال میں ایک ٹرینی ڈاکٹر کی عصمت دری اور قتل کے معاملے کی تحقیقات کے لیے پولس کو وقت مقرر کیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ اگر پولس نے 18 اگست تک تفتیش مکمل نہیں کی تو کیس سی بی آئی کو سونپ دیا جائے گا۔ تاہم اس سے قبل کلکتہ ہائی کورٹ نے اس کیس کی جانچ سی بی آئی کو سونپ دی تھی۔ اس پر ناراضگی ظاہر کرتے ہوئے سی ایم ممتا نے سی بی آئی کو الٹی میٹم بھی دیا۔ انہوں نے سی بی آئی کو جلد تحقیقات مکمل کرنے کی ہدایت دی ہے۔

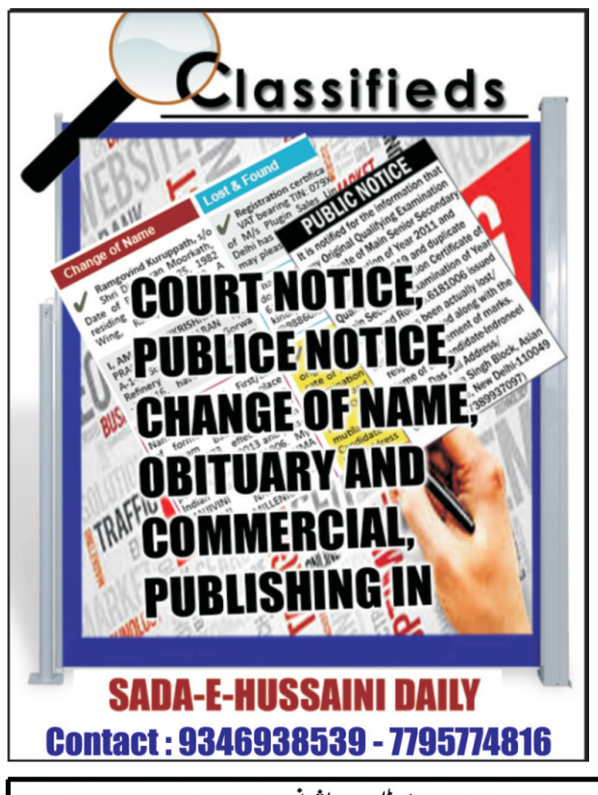

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کو سری شیٹائی انٹر پرائزیز، پلاٹ نمبر 19، 'آئی ڈی اے' بالانگر، آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 18-7-306/146، 'امان نگر (اے) سے شائع کیا۔ رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780، 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔